04 مارچ 2019

پریس ریلیز

BOP نے ایک دہائی کے بعد کیش ڈیویڈنڈ کا اعلان کر دیا

31 دسمبر 2018 تک اختتامی سال کے مالی نتائج کا اعلان

لاہور۔ دی بینک آف پنجاب کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس 04 مارچ 2019 کو منعقد ہوا جس میں بورڈ نے 31 دسمبر 2018 کو اختتام پذیر ہونے والے مالی سال کے آڈٹ شدہ مالی حسابات کی منظوری دی گئی۔

2018 کے مالی حسابات کی منظوری کے دوران بورڈ نے 7.5 فیصد کی شرح سے کیش ڈیویڈنڈ کی شیئر ہولڈران کو ادائیگی کی سفارش اور منظوری دی۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ بینک نے حصص داران کے لیے ڈیویڈنڈ کا اعلان دس سال کی طویل مدت کے بعد کیا ہے۔ پچھلے سال 31 دسمبر 2017 کو غیر فعال قرضہ جات جو کہ حکومتِ پنجاب کی جانب سے جاری کردہ لیٹر آف کمفرٹس کے تحت تھے۔ اُن پر پرویژن ڈالنے کے فیصلے اور سال 2018 کے دوران بینک کی شاندار مالی کارکردگی کی بنا پر بینک، سٹیٹ بینک آف پاکستان کی مقرر کردہ سرمائے اور پرویژن کی مقرر کردہ حد حاصل کر سکا۔ لہذا حصص داران کو ڈیویڈنڈ کی ادائیگی کی راہ ہموار ہو سکی۔

بورڈ نے بینک انتظامیہ کی کارکردگی کو سراہا اور اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ بینک کی موجودہ ترقی کی شرح کی بدولت بینک مستقبل میں مزید کامیابیاں حاصل کرے گا اور تمام سٹیک ہولڈرز بینک کی ترقی سے فائدہ اٹھائیں گے۔

ترقی کے فوائد اور بحالی کے اقدامات کے نتیجے میں بینک نے پچھلے سال کے 15.6 ارب منافع کے مقابلے میں سال 2018 کے دوران 20.1 ارب روپے قبل از ٹیکس منافع کمایا جو کہ گذشتہ سال کی اسی مدت سے 29 فیصد زیادہ ہے۔ بینک کی نان مارک اپ/انٹرسٹ آمدن 3.7 ارب روپے رہی۔ اسی طرح بنک کا قبل از ٹیکس منافع 12.2 ارب روپے رہا جو کہ پچھلے سال 4.7 ارب روپے خسارے میں تھا۔ بینک کی فی حصص آمدن 2.86 روپے رہی۔

31 دسمبر 2018 کو بینک کے اثاثہ جات بڑھ کر 714.4 ارب روپے ہو گئے جو کہ پچھلے سال 657.7 ارب روپے تھے۔ بینک کے ڈپازٹس 595.6 ارب روپے کی سطح پر پہنچ گئے جو کہ 31 دسمبر 2017 کو 556.3 ارب روپے کی سطح پر تھے۔ اسی طرح بینک کے قرضہ جات اور سرمایہ کاری بالترتیب 425.8 ارب روپے اور 237.9 ارب روپے رہے۔

بینک کی ٹیئر ون ایکویٹی 34.5 ارب روپے کی سطح پر پہنچ گئی جو کہ 31 دسمبر 2017 کو 26.8 ارب روپے تھی۔ بینک کی کیپٹل ایڈیکویسی ریشو 13.17 فیصد رہی۔ اس طرح بینک، سٹیٹ بینک آف پاکستان کی مقرر کردہ شرح کو پورا کر چکا ہے۔

بینک کی مضبوط مالیاتی ساکھ کو مدنظر رکھتے ہوئے پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی (PACRA) نے طویل مدتی ریٹنگ ''AA'' اور قلیل مدتی ریٹنگ ''A1+'' دی ہے جو کہ قلیل مدت کی اعلیٰ ترین ریٹنگ ہے۔

سٹیٹ بینک آف پاکستان کی ریگولیٹری کیپٹل اور پروویژن کی مطلوبہ سطح حاصل کرنے کے بعد بینک ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہے اور ملک بھر میں بینک کی 576 آن لائن برانچیں بشمول 74 تقویٰ اسلامک بینکنگ برانچز فعال ہیں۔ علاوہ ازیں بینک کا وسیع ترین ATM نیٹ ورک صارفین کو 24/7 بینکنگ کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔